متحدہ قومی موومنٹ، مسلح افواج اور دفاعی اداروں کو تقسیم کرنے کی ہر سازش کا ڈٹ کر مقابلہ کرے گی، الطاف حسین

عسکری اور سیاسی قیادت کی گول میز کانفرنس بلاکر ملک کو درپیش اندرونی وبیرونی مشکلات کا حل تلاش کیا جائے

ایم کیوایم کو اقتدار کا موقع ملا تو ہم پورے ملک میں یکساں نظام تعلیم نافذ کریں گے

ڈاکٹر عبدالقدیر خان، ڈاکٹر عبدالسلام اور دیگر سائنسداں غریب ومتوسط طبقہ سے تعلق رکھتے ہیں

باصلاحیت طلباء کی سرپرستی کی جائے تو پاکستان کو امریکہ اور برطانیہ سے ڈرون ٹیکنالوجی مانگنے کی ضرورت پیش نہیں آئے گی

ایکسپوسینٹر کراچی میں ''ری انجینئرنگ پاکستان'' سائنسی نمائش کی اختتامی تقریب سے خطاب

لندن۔۔۔9، جون 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ متحدہ قومی موومنٹ، مسلح افواج اور دفاعی اداروں کو تقسیم کرنے کی تمام سازشوں کو ناکام بنائے گی اور قومی سلامتی کے اداروں کے خلاف ہر سازش کا ڈٹ کر مقابلہ کرے گی، پاکستان کو انقلاب فرانس طرز کے عوامی انقلاب کی ضرورت ہے، حکمرانوں اور فوج کے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کرتا ہوں کہ عسکری اور سیاسی قیادت کی گول میز کانفرنس بلاکر ملک کو درپیش اندرونی وبیرونی مشکلات کا حل تلاش کیا جائے، ایم کیوایم کو اقتدار کا موقع ملا تو ہم پورے ملک میں یکساں نظام تعلیم نافذ کریں گے اور پہلی جماعت سے اعلیٰ سطح تک ایک ہی زبان میں ذریعہ تعلیم اور یکساں نصاب قائم کیا جائے گا۔انہوں نے آل پاکستان متحدہ اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن کی مرکزی کمیٹی اور تمام طلباء وطالبات کو سہ روزہ سائنسی نمائش ''ری انجینئرنگ پاکستان'' کے انعقاد پر زبردست خراج تحسین پیش کرتے ہوئے ارباب اختیار سے مطالبہ کیا کہ اگر ان باصلاحیت طلباء کی سرپرستی کی جائے تو پاکستان کو امریکہ اور برطانیہ سے ڈرون ٹیکنالوجی مانگنے کی ضرورت پیش نہیں آئے گی۔ یہ بات انہوں نے آج آل پاکستان متحدہ اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن کے ذیلی ادارے اکیڈمک اینڈ سوشل سرکل کے زیراہتمام ایکسپوسینٹر کراچی میں تین روزہ سائنسی نمائش کی اختتامی تقریب سے ٹیلی فونک خطاب کرتے ہوئے کہی۔ تقریب میں رابطہ کمیٹی کے ارکان، منتخب عوامی نمائندوں، صنعتکاروں، کارپوریٹ سیکٹرز کے نمائندوں، فنکاروں، گلوکاروں، ماہرین تعلیم، سائنس اور معاشیات سمیت زندگی کے دیگر شعبوں سے تعلق رکھنے والے ماہرین کے علاوہ مختلف تعلیمی اداروں سے تعلق رکھنے والے طلباوطالبات نے ہزاروں کی تعداد میں شرکت کی۔ اپنے خطاب میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ اس تین روزہ سائنسی نمائش میں پاکستان بھر کی جامعات اور کالجوں ایک لاکھ سے زائد طلبہ وطالبات نے شرکت کی مختلف تعلیمی اداروں کے طلباء وطالبات نے اپنی حیرت انگیز سائنسی ایجادات عوام کے سامنے پیش کرکے یہ واضح کردیا کہ نوجوان نسل زیورتعلیم سے آراستہ ہوکر پاکستان کو اسکے پیروں پر کھڑا کرسکتی ہے، ملک کو مفلوک الحالی، بے روزگاری اور معاشی بدحالی سے نجات دلاسکتی ہے اور اقتصادیات سمیت زندگی کے ہر شعبہ میں انقلابی تبدیلیاں لاکر پاکستان کو ترقی یافتہ ممالک کی صفوں میں کھڑا کرسکتی ہے۔

انہوں نے کہا کہ آئے دن بجلی، پانی اور گیس کا بحران پاکستان کے عوام کیلئے دردسر بنا ہوا ہے لیکن اس نمائش میں طلباوطالبات نے اپنی سائنسی ایجادات کے ذریعہ ثابت کردیا کہ ان بحرانوں پر کس طرح قابو پایا جاسکتا ہے، شمسی توانائی کے ذریعے بجلی پیدا کی جاسکتی ہے، گاڑیاں چلائی جاسکتی ہیں، گھر، بازار، دکانیں، گاؤں، گوٹھ دیہات روشن کئے جاسکتے ہیں، کھارے پانی کو پینے کے صاف پانی میں تبدیل کیا جاسکتا ہے اور دفاعی میدان میں بھی ڈرون ٹیکنالوجی حاصل کی جاسکتی ہے۔انہوں نے ارباب اختیار کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ اگر تین روزہ سائنسی نمائش کا انعقاد کرنے والے ان باصلاحیت طلباء کی سرپرستی کی جائے تو پاکستان کو امریکہ اور برطانیہ سے ڈرون ٹیکنالوجی مانگنے کی ضرورت پیش نہیں آئے گی اور یہ طلباء پاکستان کو ڈرون ٹیکنالوجی میں خودکفیل کرسکتے ہیں، پاکستان کیلئے سب میرینز اور ایئرکرافٹ بناسکتے ہیں۔اس سائنسی نمائش کے ذریعہ 50 سے زائد یونیورسٹیوں اور کالجوں کے طلباء نے نئی نئی ایجادات پیش کرکے اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا ہے اور پاکستان کے حکمرانوں کو یہ پیغام بھی دیا ہے کہ وطن عزیز میں باصلاحیت اور پڑھے لکھے نوجوانوں کی کمی نہیں ہے اگر پاکستان کی حکومت اور دفاعی ادارے ایسے طلباوطالبات کی سرپرستی کریں، انہیں سائنسی ایجادات کے مختلف شعبہ جات اور دفاعی اداروں میں کام کرنے کا موقع فراہم کیا جائے تو یہ باصلاحیت طلباء نہ صرف ہر شعبہ میں اپنی صلاحیتوں کو اجاگر کرسکتے ہیں بلکہ مختلف امراض کے علاج کیلئے ادویات بھی تیار کرسکتے ہیں، ضرورت اس بات کی ہے کہ ایسے باصلاحیت نوجوانوں کو موقع دیا جائے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ بدقسمتی سے پاکستان میں دوہرا نظام تعلیم رائج ہے، جاگیرداروں، وڈیروں، سرداروں اور بڑے بڑے دولتمندوں کے بچوں کی تعلیم کیلئے برطانوی اور امریکی معیار کے اسکول اور کالجز ہیں جبکہ غریب ومتوسط طبقے کے بچوں کے لئے ایسے اسکول اور کالجز ہیں جہاں پانی، بجلی اور دیگر بنیادی سہولیات میسر نہیں ہیں۔ان اسکولوں کا معیار تعلیم ایسا ہے جس کا استعمال پاکستان کے دفاعی اداروں اور حکومت کے انتظامی امور میں نہیں ہوتا۔جبکہ مراعات یافتہ اور حکمراں طبقہ کے بچوں کو انگریزی زبان میں تعلیم دی جاتی ہے جس سے وہ نہ صرف بیرون ملک روزگار حاصل کرسکتے ہیں بلکہ اپنے ملک میں انتظام

حکومت چلانے والوں میں بھی شامل ہوتے ہیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ پوری دنیا میں ترقی یافتہ ممالک کا معیارِ تعلیم صرف انگریزی زبان نہیں ہے اگر انگریزی زبان میں تعلیم کسی ملک کی ترقی اور خوشحالی کا واحد ذریعہ ہوتی تو آج چائنا، کوریا، فرانس، جرمنی اور جاپان معاشی طور پر ترقی کی اعلیٰ منزلوں پر سفر نہیں کرتا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی قومی زبان میں تعلیم نہیں دی جاتی، حکومت اور دفاعی اداروں کا نظام بھی قومی زبان میں نہیں سنبھالا جاتا۔ یہ ایسی چیز ہے جس نے پاکستان کی ترقی، خوشحالی اور طلباء کی ذہنی صلاحیتوں کو بری طرح مفلوج کررکھا ہے، اس طرزِ عمل نے ہمارے کردار، ہماری ذہنی صلاحیتوں کو اس طرح متاثر کر کے ہماری ذہنیت غلامانہ بنا دی ہے اور ہم نے یہ طے کرلیا ہے کہ ہمیں جب تک آئی ایم ایف، ورلڈ بینک، امریکہ اور دیگر بیرونی ممالک سے امداد نہیں ملے گی تو ہمارے ملک کا نظام نہیں چل سکتا۔ انہوں نے کہا کہ اگر پاکستان کے عوام نے موقع دیا اور ملک بھر میں ایم کیو ایم کی حکومت قائم ہوئی تو ہم سب سے پہلے پورے ملک میں ایک ہی معیار کا تعلیمی نظام نافذ کریں گے گی اور سب کیلئے ایک ہی انگریزی یا اردو ایک ہی زبان تعلیمی نظام رائج کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کو ایٹمی طاقت بنانے والے ڈاکٹر عبدالقدیر خان، ڈاکٹر عبدالسلام اور دیگر جتنے بھی نامور سائنسدان پاکستان نے پیدا کئے ان سب نے محنت، مشقت کر کے تعلیم حاصل کی، یہ سب کے سب غریب و متوسط طبقہ سے تعلق رکھتے ہیں اور پاکستان میں جاگیردار یا وڈیرے طبقہ سے کوئی سائنسدان پیدا نہیں ہوا۔ آج ہماری ذہنی غلامی کی صورتحال یہ ہے کہ ایبٹ آباد میں جدید ٹیکنالوجی کے حامل امریکی ہیلی کاپٹرز داخل ہو کر کئی گھنٹوں تک حملہ کرتے ہیں، کسی خودمختار ملک میں غیر ملکی قوتوں کا داخل ہو کر اس طرح کا ایکشن لینا یا مہران نیول بیس کا سانحہ رونما ہونا کوئی معمولی بات نہیں ہے لیکن ملک کے سیاستداں، جاگیردار اور وڈیرے پنی کمزوریوں کو دور کرنے کے بجائے مسلح افواج، قومی دفاع کے اداروں اور آئی ایس آئی پر الزامات لگا رہے ہیں۔ یہ عناصر خود کئی کئی مرتبہ وزارت اعلیٰ اور وزارت عظمیٰ کی کرسیوں پر براجمان رہ چکے ہیں لیکن انہوں نے اپنے دورِ حکومت میں پاکستان کو اسکے پیروں پر کھڑا کرنے کیلئے کوئی عملی اقدامات نہیں کئے۔ یہی عناصر آج غلامانہ ذہنیت کی عکاسی کرتے ہوئے پاکستان کے اتحاد کی علامت مسلح افواج اور دفاعی اداروں کو تقسیم در تقسیم کرنے کی سازشوں میں مصروف ہیں، جو کام دشمن نہیں کرسکتا یہ عناصر وہی کام اپنی سازشوں کے ذریعے کر رہے ہیں۔ میں کہتا ہوں کہ یہ سیاستداں قومی دفاعی اداروں کی غلطیوں کی نشاندہی ضرور کریں لیکن قومی اداروں پر الزام تراشی کے بجائے اپنی اپنی غلطیوں کا بھی جائزہ لیں کہ جب وہ اقتدار میں نہیں تھے تو ان کی کتنی فیکٹریاں تھیں اور آج انکی کتنی فیکٹریاں ہیں۔ جناب الطاف حسین نے سپریم کورٹ کے جج صاحبان سے اپیل کی کہ وہ ایک کمیشن تشکیل دیکر اس بات کی تحقیقات ضرور کرائیں کہ موجودہ اور ماضی کے حکمرانوں کے سیاست میں آنے سے پہلے مالی اثاثے کتنے تھے اور آج ملک اور بیرون ملک ان کی کتنی دولت اور جائیداد ہے اور یہ بھی تحقیق کرائی جائے کہ ان موجودہ اور سابقہ حکمرانوں کے پاس یہ دولت اور جائیداد کہاں سے آئی۔ انہوں نے واضح الفاظ میں کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ قومی دفاع کے اداروں کو تقسیم کرنے کی تمام سازشوں کو ناکام بنائے گی اور اس قسم کی ہر گھناؤنی سازش کا ڈٹ کر مقابلہ کرے گی۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ بدقسمتی سے اقتدار میں آتے ہی طاقت کا ماوراء استعمال شروع کر دیا جاتا ہے، اگر قانون اور آئین کے مطابق رینجرز اور پولیس کی جانب سے کسی بھی شہری کا ماورائے عدالت قتل غلط ہے تو اقتدار کی کرسیوں پر براجمان ہو کر اور حکومتی طاقت استعمال کر کے اخبارات اور ٹی وی چینل کی نشریات بند کرانے کے عمل کو کس طرح جائز قرار دیا جاسکتا ہے؟ انہوں نے کہا کہ پاکستان کو انقلاب فرانس طرز کے عوامی انقلاب کی ضرورت ہے، قومی خزانہ لوٹنے والے چاہے سویلین حکمران ہوں یا فوجی جرنیل، کرنل ہوں سب کا احتساب ہونا چاہئے۔ آج ایک نوجوان کا رینجرز کے ہاتھوں قتل ہوتا ہے تو ٹیلی ویژن کے پرائیویٹ چینلز کے ذریعہ اس کی فلم نشر کر دی جاتی ہے جبکہ ایم کیو ایم اور اے پی ایم ایس او کے ہزاروں نوجوانوں کو ماورائے عدالت قتل کیا گیا تو اس وقت انسانی حقوق کے یہ ادارے اور وکلاء انجمنیں کہاں تھیں؟ میرے 70 سالہ بڑے بھائی ناصر حسین اور این ای ڈی یونیورسٹی کے کوالیفائیڈ انجینئر بھتیجے عارف حسین جن کا سیاست یا ایم کیو ایم سے کوئی تعلق نہیں تھا انہیں ماورائے عدالت قتل کر دیا گیا، آج تک کسی ہیومن رائٹس آرگنائزیشن یا انجمن نے یہ سوال کیا کہ الطاف حسین کے بھائی اور بھتیجے کو کیوں ماورائے عدالت قتل کیا گیا؟ انہوں نے کہا کہ ماورائے عدالت قتل کسی کا بھی ہو وہ قتل ہے، خواہ وہ پنجابی، بلوچ، سندھی، پختون، ہزارے وال، سرائیکی، بلوچ یا مہاجر نوجوانوں کا ہو یہ انسانی حقوق کی خلاف ورزی ہے۔ انہوں نے التجا کرتے ہوئے کہا کہ خدارا! ملک کو تعصّبات سے دور کیجئے اور اپنی اپنی اصلاح کریں۔ جناب الطاف حسین نے ایک مرتبہ پھر اپنے مطالبہ کو دہراتے ہوئے کہا کہ میں فوج کے اعلیٰ حکام سے کہتا ہوں کہ وہ اور موجودہ حکمراں خدا کیلئے گول میز کانفرنس بلائیں جس میں سیاسی قیادت، عسکری قیادت، آئی ایس آئی کی قیادت اور عوامی حمایت رکھنے والی تمام جماعتوں کے نمائندگان کو مدعو کیا جائے اور پاکستان کو اندرونی و بیرونی مشکلات سے نکالنے کا حل تلاش کیا جائے۔ اگر اس کے بجائے ہم ایک دوسرے پر بہتان تراشی کرتے رہیں گے تو اس بلیم گیم سے ملک کو کچھ حاصل نہیں ہوگا۔ اگر ہم ایک دوسرے کی ٹانگیں کھینچتے رہیں گے تو بیرونی قوتیں نہ صرف ہم پر ڈرون حملے کرتے رہیں گی بلکہ ہمیں بھیک مانگنے پر بھی مجبور کرتی رہیں گی۔ جناب الطاف حسین نے شکوہ کیا کہ طلباء و طالبات نے بڑی محنت سے اس سائنسی نمائش کا

انعقاد کیا لیکن صدر مملکت، وزیر اعظم، وزیر اعلیٰ اور وزیر تعلیم سمیت ارباب اقتدار میں سے کسی کو یہ توفیق نہیں ہوئی کہ وہ اس سائنسی نمائش میں آکر نوجوان طلباء وطالبات کی حوصلہ افزائی کرتے اور انہیں شاباشی دیتے۔ انہوں نے سائنسی نمائش کی بھرپور کوریج کرنے اور طلباء کی سائنسی ایجادات کو دنیا بھر میں اجاگر کرنے پر پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کے مالکان اور نمائندوں کا خلوص دل سے شکریہ بھی ادا کیا۔ انہوں نے اے پی ایم ایس او کے طلبا وطالبات اور اکیڈمک اینڈ سوشل سرکل کے ارکان کو سائنسی نمائش کے انعقاد پر زبردست خراج تحسین اور شاباش دیتے ہوئے کہا کہ آپ یہ مت دیکھیں کہ اس محنت سے آپ کو کچھ حاصل ہوا یا نہیں بلکہ آپ اپنے اس نیک کام کو جاری رکھیں، مایوس کا شکار ہرگز نہ ہوں اور اسی طرح تسلسل کے ساتھ یہ عمل جاری رکھیں گے تو ایک دن پاکستان کی حکومت، ارباب اختیار اور ساری دنیا کو آپ کی صلاحیتوں کو تسلیم کرنے پر مجبور ہوگی۔ انہوں اہل ثروت حضرات، کارپوریٹ سیکٹرز کے نمائندگان اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے ماہرین کی جانب سے سائنسی نمائش میں شرکت اور طلباء کی حوصلہ افزائی پر ان کا شکریہ بھی ادا کیا۔

اے پی ایم ایس او کے تحت ایکسپوسینٹر کراچی میں جاری سہ روزہ ”ری انجینئرنگ پاکستان“ نمائش اور ورکشاپ اختتام پذیر ہوگئی

اختتامی تقریب سے ایم کیو ایم کے قائد جناب الطاف حسین کا لندن سے خصوصی اور فکرانگیز ٹیلی فونک خطاب

جناب الطاف حسین کے خطاب کے بعد ایکسپوسینٹر میں رنگارنگ ورائٹی پروگرام بھی منعقد کیا گیا

نمائش کے آخری روز بھی لوگوں نے ہزاروں کی تعداد میں دورہ کیا اور مختلف اسٹالز پر رکھے گئے پروجیکٹس کو دیکھا

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

آل پاکستان متحدہ اسٹوڈینٹس آرگنائزیشن کے سماجی ادارے اکیڈمک اینڈ سوشل سرکل کے زیراہتمام ایکسپوسینٹر کراچی میں جاری سہ روزہ ”ری انجینئرنگ پاکستان“ نمائش اور ورکشاپ تیسرے اور آخری روز اختتام پذیر ہوگئی۔ ”ری انجینئرنگ پاکستان“ نمائش اور ورکشاپ کی اختتامی تقریب سے متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے لندن سے خصوصی اور فکرانگیز ٹیلی فونک خطاب کیا۔ نمائش کے اختتامی روز بھی ہزاروں طلبہ وطالبات، ڈاکٹرز، انجینئرز، اساتذہ، وکلاء، صحافیوں، نجی وسرکاری اداروں کے افسران ومحنت کشوں، مختلف کمپنیوں اور اداروں کے مالکان، عہدیداران، صنعتکاروں، تاجروں اور کاروباری شخصیات کے علاوہ نوجوانوں، بزرگوں، خواتین اور بچوں نے شرکت کی اور مختلف اسٹالز پر موجود جدید ایجادات کے پروجیکٹس میں خصوصی دلچسپی لی اور مثالی نظم وضبط کے ساتھ نمائش کے انعقاد کو سراہا۔ اس موقع پر ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینز انیس قائم خانی، رابطہ کمیٹی کے اراکین رضا ہارون، نیک محمد، قاسم علی رضا، واسع جلیل، وسیم آفتاب، سلیم تاجک، یوسف شاہوانی، سید شاکر علی، حق پرست وزراء، ارکان قومی وصوبائی اسمبلی، اے پی ایم ایس او اور اکیڈمک اینڈ سوشل سرکل کے عہدیداران بھی موجود تھے۔ نمائش کی اختتامی تقریب ایکسپوسینٹر کے وسیع گراؤنڈ میں منعقد ہوئی جہاں شرکاء کے بیٹھنے کیلئے سینکڑوں کرسیاں لگائی گئیں تھی جبکہ سامنے کی جانب اسٹیج بنایا گیا تھا جس کے اوپر بڑی اسکرین لگائی گئی تھی۔ اسکرین پر انگریزی میں "COLOSING CEREMONY RE-ENGINEERING PAKISTAN EXHIBITION & WORKSHO,9TH JUNE 2011,ADDRESS OF FOUNDER AND LEADER MQM MR ALTAF HUSSAIN" جلی حروف میں تحریر تھے جبکہ اسکرین کے دائیں جانب اے پی ایم ایس او اور بائیں جانب اکیڈمک اینڈ سوشل سرکل کے مونوگرام بھی بنائے گئے تھے۔ گراؤنڈ میں چاروں اطراف ایم کیو ایم کے پرچم لہرا رہے تھے جبکہ برقی قمقموں سے کی گئی سجاوٹ کے باعث تمام پنڈال بقعہ نور بنا ہوا تھا۔ اس موقع پر ایم کیو ایم اور اے پی ایم ایس او کے سینکڑوں کارکنان مختلف ذمہ داریاں انجام دیتے دکھائی دیئے جنہوں نے ایم کیو ایم کے الفاظ پر مشتمل کیپ پہن رکھے تھے۔ تقریب کا باقاعدہ آغاز 7 بجکر 30 منٹ پر تلاوت کلام پاک سے کیا گیا۔ ٹھیک 8 بجے قائد تحریک جناب الطاف حسین کی ٹیلی فون لائن پر آمد کا اعلان کیا گیا تو شرکاء میں جوش وخروش کی لہر دوڑ گئی اور انہوں نے اپنی نشستوں سے کھڑے ہوکر نعروں اور تالیوں کی گونج میں جناب الطاف حسین کا زبردست استقبال کیا۔ اس موقع پر ایم کیو ایم کا مشہور ترانہ ”مظلوموں کا ساتھی ہے الطاف حسین“ کی ریکارڈنگ بھی بجائی گئی اور آتشبازی کا زبردست مظاہرہ کیا گیا جس کا سلسلہ کافی دیر تک جاری رہا۔ جناب الطاف حسین کے خطاب کے بعد ایکسپوسینٹر میں رنگارنگ ورائٹی پروگرام بھی منعقد ہوا جس میں مشہور ومعروف فنکاروں نے اپنے فن کا مظاہرہ کیا اور شرکاء سے داد وصول کی۔

ایکسپو سینٹر میں سہ روزہ سائنسی نمائش ری انجینئرنگ پاکستان کی اختتامی تقریب سے مقررین کا خطاب

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن وسیم آفتاب نے کہا ہے کہ آج ملک کا تعلیمی نظام تبدیل ہو چکا ہے اور تعلیمی کتب کے ساتھ ساتھ بھاری نوٹ بھی فراہم کرنے پڑ رہے ہیں، پاکستان میں کوئی انسٹی ٹیوٹ ایسا نہیں ہے جہاں پاکستانی کو اس بات کی ضمانت دی جاتی ہو کہ وہ غریب ہے تو آئے اور ہمارے ادارے میں پڑھ کر ملک کا نام روشن کرے۔ یہ بات انہوں نے جمعرات کی شب اے پی ایم ایس او کے ذیلی سماجی ادارے اکیڈمک اینڈ سرکل کے زیر اہتمام ایکسپو سینٹر میں جاری سہ روزہ ''ری انجینئرنگ پاکستان'' نمائش اور ورکشاپ کی اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ وسیم آفتاب نے اے پی ایم ایس او اور کیڈمک اینڈ سوشل سرکل کے عہدیداران کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے ایک ایسے ماحول میں جب پاکستان کو یقینی طور پر ری انجینئرنگ کی ضرورت ہے کامیاب نمائش کا انعقاد کیا۔ انہوں نے کہا کہ نمائش کے انعقاد کا سہرا قائد تحریک جناب حسین کے سر جاتا ہے جنہوں نے اے پی ایم ایس او کو اس نمائش کا آئیڈیا فراہم کیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان ایک زرعی ملک ہے لیکن 63 برس میں چار ایگری کلچر یونیورسٹی بنی ہے ملک کے حکمرانوں کے یہ دعوے کہ وہ آسمانوں پر کمند ڈالیں گے جھوٹ ثابت ہوئے، پاکستان میں میڈیکل کی 4 یونیورسٹیاں ہیں، ہم اپنے پڑوسیوں کو دیکھیں جہاں کئی کئی سو یونیورسٹیز ہیں وہ بین الاقوامی معیار کی ریسرچ کر رہی ہیں ہماری یونیورسٹی کی کارکردگی قابل فخر نہیں ہے جس پر اطمینان کا اظہار کیا جا سکے، یو جی سی اور ایچ ای سی بننے تک وسائل کو برباد کیا گیا ہے، ملک کے لوگوں کو نہیں پتہ کہ ایچ ای سی نے کن لوگوں کو اسکالرشپ دی ہے۔ یہاں بڑے انسٹی ٹیوٹ ضرور ہیں لیکن ایک پاکستانی کے لئے کوئی انسٹی ٹیوٹ ایسا نہیں ہے جہاں پاکستانی کو اس بات کی ضمانت دی جاتی ہو کہ وہ غریب ہے لیکن آئے ہمارے ادارے میں پڑھے اور ملک کا نام روشن کرے۔ انہوں نے کہا کہ پیلے اسکول غلام پیدا کرنے کے کارخانوں میں تبدیل کر دیئے ہیں، پیلے اسکول سے ایٹمی سائنسدان بھی پڑھ کر نکلا ہے، حکمرانوں نے ملک کے پیلے اسکول سے ذہنی مفلوج لوگ پیدا کئے ہیں جو نظام کی تبدیلی کا نہیں سوچ رہے ہیں، میں مزدور، کسان، عام پاکستانیوں سے کہتا ہوں کہ پاکستان کے تعلیمی نظام میں کوئی گنجائش آپ کیلئے نہیں ہے کہ آپ کتنے ہی باصلاحیت اور ہنرمند کیوں نہ ہو، پاکستان میں غریب عوام کیلئے تعلیم کیلئے کوئی پالیسی نہیں ہے خدارا آپ ملک کے گلے سڑے نظام کو تبدیل کرنے کیلئے جناب الطاف حسین کے ساتھ چلیں، کل ایچ ای سی نے پاکستان کی جامعہ کراچی کی گرانٹ میں کمی کی ہے ہم یہ جاننا چاہتے ہیں کہ 63 برس میں انہوں نے کتنے لوگوں کو اسکالرشپ دی ہے اور آج کتنے مزدور اور کسان اور عام پاکستانی کو اسکالرشپ دی ہے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے چیئرمین اے پی ایم ایس او فرحان شمس نے کہا کہ اے پی ایم ایس او ایک ایسا قافلہ ہے جس کی بنیاد قائد تحریک الطاف حسین نے 11، جون 1978ء کو رکھی، اس طلبہ تنظیم نے ملک میں ایک ایسا انقلاب برپا کیا، طلباء کو ایک ایسا شعور اور پلیٹ فارم دیا جس میں محرومیوں کا ازالہ ممکن ہے اور پلیٹ فارم سے لوگوں کو صرف امید کی کرن ملی بلکہ مظلوم طبقے کو نمائندگی بھی ملی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اے پی ایم ایس او نے طلبہ سیاست میں ایک نئی روح پھونکی ہے، اے پی ایم ایس او نے ہر اس وقت جب تحریک کو کسی ایسے عمل کی ضرورت پڑی جو ایک طالب علم کی عکاسی کرتا ہو، چاہے وہ کسی شعبے سے تعلق رکھتا ہو، اے پی ایم ایس او نے ہمیشہ اپنی مثال آپ کا نمونہ پیش کیا ہے۔ جناب الطاف حسین کی ہدایت اور ان کی اجازت سے ایک نمائش کا انعقاد کیا گیا جس میں پاکستان کو درپیش مسائل کو نہ صرف اجاگر کیا گیا بلکہ ان کا حل بھی فراہم کیا گیا اور یہ کام کسی عمر رسیدہ شخص نے نہیں کیا بلکہ اسی ملک کے طالب علموں نے کیا ہے۔ اے پی ایم ایس او نے پاکستان کی ازسرنو تعمیر کے عنوان کو لیکر ری انجینئرنگ پاکستان نمائش اور ورکشاپ کا انعقاد کیا جس میں ملک بھر سے طلبہ و طالبات نے نہ صرف حصہ لیا بلکہ یہ ثابت کر دیا ہے کہ اے پی ایم ایس او کسی قوم، مسلک، مذہب کی عکاسی نہیں کرتی بلکہ وہ طالب علم جن میں کچھ کرنے کا حوصلہ ہے اور صلاحتیں موجود ہیں جو اس ملک کو آگے بڑھتا دیکھنا چاہتے ہیں ان کیلئے نمائش کے ذریعے بہترین پلیٹ فارم فراہم کیا۔

نمائش میں بہترین اور نمایاں کارکردگی پیش کرنے پر اول، پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ کو ایک لاکھ روپے دوئم پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ ء کو پچاس ہزار روپے جبکہ سوئم پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ کو پچیس ہزار روپے مالیات کی رقم اور اس کے علاوہ ٹیلینٹ ایوارڈ کو اختتامی تقریب کے روز ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنو ینیز و اراکین رابطہ کمیٹی نے تقسیم کئے

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

ایم کیو ایم کی یرابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنو ینیز انیس احمد قائمخانی و اراکین نے آل پاکستان متحدہ اسٹوڈینٹس آرگنائزیشن کے ذیلی سماجی ادارے اکیڈمک اینڈ سوشل سرکل کی نمائش کی اختتامی تقریب میں بہترین اور نمایاں کارکردگی پیش کرنے پر اول، پوزیشن حاصل کرنے طلبہ کو ایک لاکھ روپے دوئم پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ کو پچاس ہزار روپے جبکہ سوئم پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ کو پچیس ہزار روپے کے علاوہ الطاف حسین ٹیلینٹ ایوارڈ بھی تقسیم کئے گئے۔ اس موقع پر طلبہ نے قائد تحریک جناب الطاف حسین سے اظہارِ تشکر کرتے ہوئے اپنی نیک خواہشات کا اظہا بھی کیا۔

قائدتحریک جناب الطاف حسین کا اکیڈمک اینڈ سوشل سرکل کے تحت سہ روزہ نمائش کے انعقاد پر پرنٹ والیکٹرونک میڈیا کے صحافیوں سے نمائش کی بہترین کووریج کرنے پر اظہارتشکر

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

قائدتحریک جناب الطاف حسین نے آل پاکستان متحدہ اسٹوڈینٹس کے ذیلی ادارے اکیڈمک اینڈ سوشل سرکل کے تحت سہ روزہ نمائش کے انعقاد پر پرنٹ والیکٹرونک میڈیا کے صحافیوں سے نمائش کی بہترین کووریج کرنے پر اظہارتشکر کیا ہے۔انہوں نے نمائش کے انعقاد کیلئے تعاون کرنے پر اہل ثروت اوراساتذہ کرام کا بھی شکریہ ادا کیا ہے۔

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے نمائش کے انعقاد پر اے پی ایم ایس او کی مرکزی کمیٹی سمیت شہر بھر کی تمام جامعات کے طلبہ وطالبات کوخراجِ تحسین اور مبارکباد پیش کی

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے آل پاکستان متحدہ اسٹوڈینٹس کے ذیلی ادارے اکیڈمک اینڈ سوشل سرکل کے تحت سہ روزہ نمائش کے انعقاد پر اے پی ایم ایس او کی مرکزی کمیٹی سمیت شہر بھر کی تمام جامعات کے طلبہ وطالبات کوخراجِ تحسین پیش اور مبارکباد پیش کی ہے۔انہوں نے اپنے خیالات کا ظہار کرتے ہوئے کہا کہ جس طرح باصلاحیت طلباء طالبات نے نمائش کا انعقاد کر کے ثابت کردیا ہے کہ یہ ملک کی تعمیر وترقی اپنا اہم کردارادا کر سکتے ہیں تو ہمارے ملک کے حکمرانوں کو چاہیئے کہ وہ نوجوانون طلبہ کی صلاحیتوں سے استعفادہ حاصل کریں۔

ایکسپوسینٹر کی تاریخ میں قائدتحریک جناب الطاف حسین کا خطاب ملک کی کسی بھی سیاسی جماعت کے قائد کا پہلا ٹیلی فونک خطاب تھا

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

قائدتحریک جناب الطاف حسین کا ٹیلی فونک خطاب ایکسپوسینٹر کی تاریخ میں ملک کی سیاسی جماعت کے قائد کا پہلا خطاب تھا یہ خطاب جناب الطاف حسین نے آل پاکستان متحدہ اسٹوڈینٹس آرگنائزیشن کے سماجی ادارے اکیڈمک اینڈ سوشل سرکل کے تحت ایکسپوسینٹر میں منعقدہ سہ روزہ نمائش کے اختتامی تقریب کے موقع پر طلباء وطالبات سے کیا۔

پاکستان کی تاریخ میں آج تک کوئی طلبہ تنظیم ایسی نہیں جس نے اپنے دیگر ساتھی طلباء کیلئے کوئی نمائش کا اہتمام کیا ہو

آل پاکستان متحدہ اسٹوڈینٹس آرگنائزیشن کے سماجی ادارے اکیڈمک اینڈ سوشل سرکل کے تحت ایکسپوسینٹر میں منعقدہ سہ روزہ نمائش کے اختتامی روز ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے اراکین رضاہارون، وسیم آفتاب اورواسع جلیل نے ایکسپوسینٹر کا دورکیا اور مختلف اسٹالز پر لگائے پراجیکٹس کا جائزہ لیا

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

آل پاکستان متحدہ اسٹوڈینٹس آرگنائزیشن کے سماجی ادارے اکیڈمک اینڈ سوشل سرکل کے تحت ایکسپوسینٹر میں منعقدہ سہ روزہ نمائش کے اختتامی روز ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے اراکین رضاہارون، وسیم آفتاب اورواسع جلیل نے ایکسپوسینٹر کا دورکیا اور مختلف اسٹالز پر لگائے پراجیکٹس کا جائزہ لیا۔اس موقع پر میڈیا کو بریفنگ دیتے ہوئے رضاہارون نے کہا کہ اس نمائش کا انعقاد آل پاکستان متحدہ اسٹوڈینٹس آرگنائزیشن کے ذیلی سماجی ادارے اکیڈمک اینڈ سوشل سرکل کے تحت کیا گیا ہے اس نمائش کی خوبصورتی یہ ہے کہ یہ صرف نوجوان طبقے کیلئے ہی نہیں بلکہ زندگی کے تمام عمر کے افراد کیلئے ہے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کی تاریخ میں آج تک کوئی طلبہ تنظیم ایسی نہیں جس نے اپنے دیگر ساتھی طلباء کیلئے کوئی نمائش کا اہتمام کیا ہو اس نمائش کے ذریعے نادر اور عہد حاضر کے پروجیکٹ دیکھنے میں آئے۔آج اے پی ایم ایس او نے تمام طلباء تنظیموں کو سوچنے کا موقع دیا ہے کہ وہ بھی طلبا کیلئے ایسی مثبت سرگرمیوں کا انعقاد کریں۔رضاہارون نے کہا کہ قائدتحریک جناب الطاف حسین کے نظریہ اور رہنمائی کے تحت اے پی ایم ایس او نے اس نمائش کا انعقاد کیا ہے۔

ری انجینئرنگ پاکستان نمائش اورورکشاپ کوملکی اوربین الاقوامی سطح پرزبردست پذیرائی ملی

کراچی ۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

آل پاکستان متحدہ اسٹوڈینٹس آرگنائزیشن کے سماجی ادارے اکیڈمک اینڈ سوشل سرکل کے زیراہتمام ایکسپوسینٹرکراچی میں جاری سہ روزہ ’’ری انجینئرنگ پاکستان‘‘ نمائش اور ورکشاپ کوملکی اوربین الاقوامی سطح پرزبردست پذیرائی ملی اوراس نمائش میں رکھی گئی جدید سائنسی ایجادات ہرخاص وعام میں گہری دلچسپی کے ساتھ موضوع گفتگو بنی رہیں۔نمائش اورورکشاپ تعلیمی،نجی وسرکاری اداروں سمیت شہرکے مختلف مقامات پرنوجوان،خواتین،بزرگ اورطلبہ وطالبات اوربچوں میں زیربحث رہی جبکہ ’’ری انجینئرنگ پاکستان‘‘ نمائش اورورکشاپ کواندرون ملک سے بیرون ممالک بھی مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد نے نہ صرف تبادلہ خیال کیا بلکہ اس کے انعقادکوعالمی سطح پرپاکستان کے امیج کی صحیح ترجمانی قراردیاگیا۔

سندھ میں سمندری طوفان کے خطرے کے پیش نظرایم کیوایم میں ہنگامی صورتحال نافذکردی گئی

ایم کیوایم اورخدمت خلق فاؤنڈیشن کے ذمہ داران سمندری طوفان کے خطرے سے نمٹنے کیلئے ذہنی وجسمانی طورپرتیاررہیں،الطاف حسین

کراچی سمیت سندھ بھرکے ساحلی علاقوں میں امدادی اورطبی امدادی کیمپ قائم کئے جائیں،الطاف حسین کی ہدایت

میڈیکل ایڈکمیٹی اورپیرامیڈیکل اسٹاف متاثرین کوعلاج ومعالجہ کی سہولیات فراہم کرنے کیلئے رضاکارانہ ڈیوٹیاں دیں

عزیزآبادمیں رابطہ کمیٹی،کے کے ایف،آئی ایس ٹی سی اورکے ایم اوسی کے ذمہ داران سے ٹیلی فون پرگفتگو

لندن۔۔۔9/جون،2011ء

کراچی سمیت سندھ کے ساحلی علاقوں میں سمندری طوفان کے خطرے کے پیش نظرایم کیوایم میں ہنگامی صورتحال نافذکردی گئی اورایم کیوایم کے تمام شعبہ جات کے ذمہ داران کو کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کیلئے تیارکردیاگیاہے۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائدجناب الطاف حسین نے ایم کیوایم اورخدمت خلق فاؤنڈیشن کے تمام ذمہ داران کوہدایت کی ہے کہ وہ کراچی سمیت سندھ بھرمیں سمندری طوفان کے خطرے سے نمٹنے کیلئے ذہنی وجسمانی طورپرتیاررہیں،ایم کیوایم کے تمام دفاترمیں ہنگامی امدادی سیل اورمتاثرہ ساحلی مقامات پرامدادی اورطبی امدادی کیمپ قائم کریں۔یہ ہدایت انہوں نے جمعرات کے روزخورشیدبیگم سیکریٹرٹ عزیزآبادمیں رابطہ کمیٹی،خدمت خلق فاؤنڈیشن،اندرون سندھ تنظیمی کمیٹی اورکراچی مضافاتی آرگنائزنگ کمیٹی کے ارکان سے ٹیلی فون پرگفتگوکرتے ہوئے کہی۔جناب الطاف حسین نے کہاکہ محکمہ موسمیات کی پیش گوئی کے مطابق کراچی سمیت سندھ بھرکے ساحلی علاقوں سمندری طوفان اورطوفانی بارشوں کاخطرہ ہے۔اگرسمندری طوفان آیاتوسندھ کے جاگیرداروں اوروڈیروں کاکوئی نقصان نہیں ہوگابلکہ غریب ہاری کسانوں کی جان ومال کوشدیدنقصان پہنچ سکتاہے لہٰذاایم کیوایم کے تمام ذمہ داران اورکارکنان کافرض ہے کہ وہ غریب ہاری کسانوں کی جان ومال کے تحفظ کیلئے عملی اقدامات کریں اوردکھی انسانیت کی خدمت میں کوئی کسرباقی نہ رکھیں۔جناب الطاف حسین نے کہاکہ خلق خداکی خدمت کرناسب سے بڑی عبادت ہے اورایم کیوایم کی سیاست کامقصد ہی دکھی انسانیت کی خدمت کرناہے لہٰذاکسی بھی ہنگامی صورتحال میں متاثرہ خاندانوں کی مددکرنااورغریب عوام کی جان ومال کاتحفظ کرناسب سے زیادہ ایم کیوایم کی ذمہ داری ہے ۔انہوں نے ایم کیوایم کے ذمہ داران پرزوردیاکہ وہ یہ ہرگزنہ دیکھیں کہ سندھ دھرتی کے غریب عوام کی امدادکیلئے کونسی جماعت میدان عمل میں آتی ہے بلکہ وہ یہ دیکھیں کہ ہم متاثرہ عوام کی کیاامدادکرسکتے ہیں اورہمیں خلق خداکی خدمت کے جذبے کے تحت سمندری طوفان سے متاثرہ عوام کی ہرممکن امدادکرنی چاہئے۔انہوں نے ایم کیوایم میڈیکل ایڈکمیٹی کے تمام ڈاکٹروں اورپیرامیڈیکل اسٹاف کوبھی ہدایت کی کہ وہ سمندری طوفان سے متاثرہونے والے افرادکوعلاج ومعالجہ کی سہولیات فراہم کرنے اورمتاثرہ علاقوں میں رضاکارانہ ڈیوٹیاں دینے کیلئے خودکوذہنی وجسمانی طوررپرتیاررکھیں۔جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی اورخدمت خلق کے چیف ٹرسٹی سیدمصطفیٰ کمال کوہدایت کی کہ ہنگامی بنیادوں پرنائن زیروعزیزآباد،خدمت خلق فاؤنڈیشن کے مرکزی دفتر،سندھ کے تمام زونوں اورکراچی کے ساحلی علاقوں میں ایم کیوایم کے تمام دفاترمیں فوری طورپرہنگامی امدادی سیل قائم کئے جائیں،کراچی سمیت سندھ بھرکے ساحلی علاقوں میں امدادی کیمپ اورطبی امدادی کیمپ قائم کریں اورسمندری طوفان کے خطرے سے نمٹنے کیلئے اپناہرممکن کرداراداکریں۔

ایم کیوایم ٹھٹھہ اور بدین زون کے کارکنان ساحلی علاقوں میں ممکنہ سمندری طوفان کے خطرے سے نمٹنے اور ممکنہ تباہی سے لوگوں کو بچانے کیلئے ہنگامی اقدامات شروع کردیں۔الطاف حسین

کارکنان ممکنہ متاثرہ علاقوں سے لوگوں کی محفوظ مقامات پر منتقلی اور طوفان میں گھرے ہوئے افراد کو نکالنے کیلئے ضروری انتظامات کرلیں اور متاثرین کیلئے امدادی کیمپوں کے انعقاد کی تیاریاں بھی شروع کردیں ٹھٹھہ اور بدین کے ساحلی علاقوں شاہ بندر، کیٹی بندر، زیرو پوائنٹ، گولارچی اور دیگر علاقوں کے کارکنان وذمہ داران سے ٹیلیفون پر گفتگو

لندن۔۔۔9جون 2011ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم کے کارکنوں پر زور دیا ہے کہ وہ بحیرہءعرب میں ممکنہ سمندری طوفان کے خطرے سے نمٹنے کیلئے تیار رہیں۔انہوں نے یہ بات آج ایم کیوایم ٹھٹھہ اور بدین زون کے کارکنوں سے ٹیلیفون پر گفتگو کرتے ہوئے کہی جن میں ٹھٹھہ اور بدین کے ساحلی علاقوں شاہ بندر، کیٹی بندر، زیرو پوائنٹ، گولارچی اور دیگر علاقوں کے کارکنان وذمہ داران شامل تھے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ محکمہءموسمیات کی پیشگوئی کے مطابق بحیرہءعرب میں طوفان کا خطرہ ہے جس سے سندھ کے ساحلی علاقے متاثر ہوسکتے ہیں لہٰذا ایم کیوایم ٹھٹھہ اور بدین زون کے کارکنان ساحلی علاقوں میں اس ممکنہ سمندری طوفان کے خطرے سے نمٹنے اور ممکنہ تباہی سے سندھ کی غریب ماؤں بہنوں، بچوں، بزرگوں اور نوجوانوں کو بچانے کیلئے ہنگامی اقدامات شروع کردیں۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم غریب ومتوسط طبقہ کی جماعت ہے اور سندھ کے ساحلی علاقوں کے رہنے والے افراد بھی غریب اور پسماندہ طبقہ سے تعلق رکھتے ہیں لہٰذا اس ممکنہ قدرتی آفت سے غریبوں کو بچانے کیلئے ایم کیوایم ہی کو کوششیں کرنا ہوں گی اور اسی کو غریب ہاریوں کسانوں کا خیال کرنا ہوگا۔انہوں نے کارکنوں سے کہا کہ وہ ساحلی علاقوں کے لوگوں کو سمندری طوفان کے بارے میں تازہ ترین صورتحال سے مسلسل آگاہ رکھیں، ممکنہ متاثرہ علاقوں سے لوگوں کی محفوظ مقامات پر منتقلی اور طوفان میں گھرے ہوئے افراد کو نکالنے کیلئے ضروری انتظامات کرلیں اور متاثرین کیلئے امدادی کیمپوں کے انعقاد کی تیاریاں بھی شروع کردیں۔امدادی کارروائیوں کے سلسلے میں انہیں کراچی میں خدمت خلق فاؤنڈیشن کے مرکز کی جانب سے بھی بھرپور تعاون فراہم کیا جائے گا۔اس موقع پر ٹھٹھہ اور بدین زونوں کے ذمہ داران وکارکنان نے جناب الطاف حسین کو بتایا کہ سمندری طوفان کے خطرے سے نمٹنے کیلئے انہوں نے کارروائیاں شروع کردی ہیں اور خطرے والے علاقوں سے لوگوں کو محفوظ مقامات پر منتقلی کیلئے کہا جارہا ہے اور کارکنان ان علاقوں میں صورتحال سے نمٹنے کیلئے تیار ہیں۔ جناب الطاف حسین نے ٹھٹھہ اور بدین زون کے تمام کارکنوں کو زبردست خراج تحسین پیش کیا اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ سندھ کے لوگوں کو سمندری طوفان کی تباہی سے محفوظ رکھے اور اس قدرتی آفت سے نمٹنے کیلئے کارکنان وعوام کو ہمت وحوصلہ عطا کرے۔

قائد تحریک الطاف حسین ہی وہ لیڈر ہیں جو پاکستان کو مضبوط، طاقتور اور حقیقی معنوں میں خوشحال بنانے کا عزم، ہمت اور عملی پروگرام رکھتے ہیں اور کشمیر کی آزادی کا خواب بھی ان کی قیادت میں ہی عملی صورت اختیار کرسکتا ہے۔سابق ناظم نصراللہ جرال

ممتاز کشمیری سیاسی وسماجی شخصیت، یونین کونسل خیابان سرسید راولپنڈی کے سابق ناظم نصراللہ جرال نے مسلم لیگ (ق) چھوڑ کر ایم کیو ایم میں شمولیت کا اعلان، رکن قومی اسمبلی وسیم اختر کے ہمراہ نیشنل پریس کلب میں پریس کانفرنس

اسلام آباد۔۔۔09جون 2011ء

ممتاز کشمیری سیاسی وسماجی شخصیت، یونین کونسل خیابان سرسید راولپنڈی کے سابق ناظم نصراللہ جرال نے مسلم لیگ (ق) چھوڑ کر ایم کیو ایم میں شمولیت کا اعلان کردیا۔ایم کیوایم کے ٹکٹ پر حلقہ جموں چھ سے آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی کے انتخابات میں حصہ لیں گے۔جمعرات کو رکن قومی اسمبلی وسیم اختر کے ہمراہ نیشنل پریس کلب میں پریس کانفرنس میں انہوں نے ایم کیوایم میں شمولیت کا اعلان کیا۔۔اس موقع پر آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی میں ایم کیوایم کے پارلیمانی لیڈر وزیر سیاحت طاہر کھوکھر، ایم کیوایم راولپنڈی زون کے انچارج زاہد ملک، حلقہ ویلی 4 سے ایم کیوایم کے امیدوار اسمبلی مشکور بلال بٹ، ویلی پانچ سے امیدوار اسمبلی عبدالقیوم، ضلع اسلام آباد کے انچارج یاسر علی سمیت ذمہ داران اور کارکنان موجود تھے۔نصراللہ جرال نے کہا کہ قائد تحریک الطاف حسین کے فکر وفلسفہ اور غریبوں اور سیاسی ورکروں کی کامیابی کے انقلابی پروگرام سے متاثر ہوکر وہ اپنے ساتھیوں کے ہمراہ ایم کیوایم میں شامل ہورہے ہیں۔ ہمارے اردگرد پھیلی مشکلات ومسائل پر بلاشبہ ہر سوچ رکھنے والا شخص نہ صرف فکرمند ہوتا ہے بلکہ ایک پاکستانی کی حیثیت سے یہ بھی سوچ اس کے ذہن میں آتی ہے کہ ان مسائل کا حل کیا ہو، میں سمجھتا ہوں کہ ظلم تو برا ہوتا ہی ہے لیکن ظلم برداشت کرنے والا اور اس پر خاموشی اختیار کرنے والا بھی دراصل ظلم ہی کی

مدد کررہا ہوتا ہے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کی سیاست میں قائد تحریک الطاف حسین کا نام نیا نہیں ۔ان کی زندگی مسلسل جدو جہد سے عبارت ہے اور ایک کھلی کتاب کی طرح ہے۔وہ ایسے رہنما ہیں جن کی تمام زندگی عام لوگوں کو بااختیار بنانے اوران کی خدمت کے مشن میں لگی ہوئی ہے میرے لئے یہ امر بھی متاثر کن رہا ہے کہ تباہ کن زلزلہ کے وقت جب ہر طرف موت کے ہی مناظر تھے۔الطاف حسین کی قیادت میں ایم کیوایم نے کشمیر میں جس خلوص سے اوردن رات کام کیا،وہ اپنی مثال آپ ہے۔نصر اللہ جرال نے کہا کہ پاکستان اور کشمیر دوجسم اور ایک جان کی طرح ہیں،پاکستان کی طاقت،مضبوطی اور خوشحالی وترقی دراصل کشمیر کی طاقت اور مضبوطی ہے،کشمیری اپنے حق خودارادیت اور غلامی کی زنجیروں کے خلاف برسرپیکار ہیں اور عظیم قربانیاں دے رہے ہیں،قائد تحریک الطاف حسین کی خوبی یہ ہے کہ وہ محض اعلان نہیں کرتے ،صرف بیان جاری نہیں کرتے ،وہ صرف اظہار نہیں کرتے ، بلکہ اپنی بات ،اپنے قول کو پورا کرنے کا ہنر بھی جانتے ہیں،وہ عمل کی طاقت سے آگے بڑھتے ہیں،ان کے پاس عملی پروگرام ہوتا ہے،اور میں پاکستان اور بالخصوص کشمیر کے حوالہ سے یہ یقین رکھتا ہوں کہ قائد تحریک الطاف حسین ہی وہ لیڈر ہیں جو پاکستان کو مضبوط،طاقتور اور حقیقی معنوں میں خوشحال بنانے کا عزم،ہمت اور عملی پروگرام رکھتے ہیں اور کشمیر کی آزادی کا خواب بھی ان کی قیادت میں ہی عملی صورت اختیار کرسکتا ہے۔انہوں نے کہا کہ میرے لئے ایم کیوایم کے کارکن کی حیثیت سے 98فیصد غریبوں کو پاکستان کا حقیقی وارث بنانے کے لئے انقلابی تحریک میں شامل ہونا ایک اعزاز ہے اوراس تحریک کے لئے میں اپنی بھرپور صلاحیتوں سے کام کروں گا۔

معروف اداکار جمیل فخری کے انتقال پر جناب الطاف حسین کا اظہار افسوس

لندن۔۔9جون 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے معروف اداکار جمیل فخری کے انتقال پر گہرے دکھ اورافسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے مرحوم کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی اور کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں مجھ سمیت ایم کیوایم کے تمام کارکنان آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ جمیل فخری کا انتقال بڑا سانحہ ہے اور ملک ایک لیجنڈ اداکار سے محروم ہوگیا ہے جن کی فنی خدمات کو کسی صورت فراموش نہیں کیا جاسکتا۔انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل عطا کرے۔

بوٹ بیسن میں نوجوان کے ماورائے عدالت قتل کی عدالتی تحقیقات کرائی جائے ،رابطہ کمیٹی
سرفراز شاہ کے ماورائے عدالت قتل کے مناظر انتہائی دردناک ہیں

کراچی۔۔۔9جون 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے قانون نافذ کرنے والے اہلکاروں کے ہاتھوں نہتے نوجوان کے ماروائے عدالت کی قتل کی سخت ترین لفاظ مذمت ہے۔ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ میڈیا کے ذریعے نشر کیے جانے والے واقعہ جس میں مقامی صحافی سالک شاہ کے بھائی سرفراز شاہ کے ماروائے علالت قتل کے دلخراش مناظر دکھائے گئے ہیں وہ انتہائی دردناک وقابل مذمت ہے۔رابطہ کمیٹی نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ بوٹ بیسن میں نوجوان کے ماورائے عدالت قتل کا فوری نوٹس لیا جائے ،اس واقعہ کی عدالتی تحقیقات کرائی جائے اور ماورائے علالت قتل میں ملوث رینجرز کے اہلکاروں کو قانون کے مطابق سزادی جائے۔رابطہ کمیٹی نے سرفراز شاہ سوگواران لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کیا۔

حق پرست عوام سید محمد پرویز عالم کی جلد وکمل صحت یابی کیلئے خصوصی دعا کریں،الطاف حسین کی اپیل

لندن۔۔۔9جون 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم شعبہ اطلاعات نیوز سیکشن کے جوائنٹ انچارج سید محمد پرویز عالم کی علالت پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے اوران کی جلد وکمل صحت یابی کیلئے دعا کی ہے۔ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے حق پرست ماؤں،بہنوں،بزرگوں اور کارکنوں سے اپیل کی کہ وہ سید محمد پرویز عالم کی جلد وکمل صحت یابی کیلئے اللہ تعالیٰ کے حضور خصوصی دعا کریں۔واضح رہے کہ سید محمد پرویز عالم عارضہ قلب میں مبتلا ہیں اور مقامی ہسپتال کے انتہائی نگہداشت کے شعبے میں زیر علاج ہیں۔

ایم کیو ایم میں شمولیت اختیار کرنے کے بعد ڈاکٹر لیلیٰ پروین کی ایم کیو ایم رابطہ کمیٹی سے خورشد بیگم سیکریٹریٹ میں ملاقات

کراچی ۔۔۔9 جون 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ میں شمولیت اختیار کرنے اور ہزارہ فرنٹ (پاکستان) کی سابقہ چیئر پرسن ڈاکٹر لیلیٰ پروین نے ہزارہ فرنٹ کے ایک وفد کے ہمراہ ایم کیو ایم کے مرکز نائن زیرو سے متصل خورشید بیگم سیکریٹریٹ عزیز آباد میں ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنونیر انیس قائمخانی اور رابطہ کمیٹی کے ارکان واسع جلیل اور قاسم علی رضا سے ملاقات ۔ ملاقات میں انیس قائم خانی نے ڈاکٹر لیلیٰ پروین کی ایم کیو ایم میں شمولیت کا خیر مقدم کرتے ہوئے قائد تحریک جناب لطاف حسین کی جانب سے انہیں دلی مبارکباد پیش کی ۔ انہوں نے کہا کہ قائد تحریک جناب االطاف حسین کا فکر و فلسفہ اور نظریہ ملک بھر کے غریب متوسط طبقے کے عوام کی مکمل ترجمانی کرتا ہے اور ایم کیو ایم ملک کی واحد جماعت ہے جس نے غریب متوسط طبقے سے جنم لیا غریب متوسط طبقے سے میرٹ پر پورا اترنے والے ایماندار اور باصلاحیت نوجوانوں کو منتخب ایوانوں میں متعارف کرایا۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم کا مقصد حصول اقتدار نہیں ہے بلکہ ملک سے جاگیردارانہ اور سرمایہ دارانہ نظام کا خاتمہ کرنا اور ملک بھر میں غریب و متوسط طبقہ کی حکمرانی قائم کرنا ہے ۔ اس موقع پر ڈاکٹر لیلیٰ پروین نے اپنے جذبات اظہار کرتے ہوئے کہا کہ جناب الطاف حسین کا نظریہ اور فکر و فلسفہ غریب متوسط طبقے کے عوام کے حقوق کا ضامن ہے اور اب ایم کیو ایم قومی سطح کی جماعت بن گئی ہے ۔ آخر میں رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنویز انیس قائم خانی نے ہزارے وال کے دیگر افراد کی ایم کیو ایم میں شمولیت کا خیر مقدم کیا اور انہیں مبارکباد دی ۔ اس موقع پر متحدہ آرگنائزنگ کمیٹی (کراچی) کے انچارج و اراکین کے علاوہ ہزارہ فرنٹ کے وفد کے دیگر ارکان ڈاکٹر شبیر خان، مشتاق سواتی، رفاقت خان جدون، محمد رویز عباسی اور دیگر عہدیداران بھی موجود تھے ۔

پشاور کے علاقے قتی میں بم دھماکے پر الطاف حسین کا اظہار مذمت

لندن ۔۔۔9، جون 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے پشاور کے علاقے قتی میں بم دھماکے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور بم دھماکے میں متعدد افراد کی شہادت اور زخمی ہونے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے ۔ ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ دہشت گردی کے ذریعے بے گناہ انسانوں کو خاک و خون میں نہلانے والے انتہائی سفاک ہیں اور درندگی پر یقین رکھتے ہیں ۔ انہوں نے بم دھماکے میں شہید ہونے والے افراد کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کیا اور شہداء کی مغفرت اور زخمیوں کی جلد و مکمل صحت یابی کیلئے دعا بھی کی ۔ جناب الطاف حسین نے صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیر اعظم یوسف رضا گیلانی اور وفاقی وزیر داخلہ رحمان ملک سے مطالبہ کیا کہ پشاور کے علاقے قتی میں بم دھماکے کا سختی سے نوٹس لیا جائے، دہشت گردوں کے خلاف سخت ترین کارروائی کی جائے اور دہشت گردی کی کارروائیوں سے عوام کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے ۔

اقتدار ملا تو ریاستی اداروں میں اصلاحات کے ذریعہ میرٹ کا قیام عمل میں لائیں گے، طاہر کھوکھر
ایم کیو ایم غریبوں کی زبانی حمائت نہیں کرتی بلکہ عملی طور پر متوسط طبقے سے قیادت کو سامنے لایا ہے، موقع ملا تو آزاد کشمیر کے سروس سٹرکچر میں بہتری لا کر غریب نوجوانوں کو ان کا حق فراہم کریں گے، نوجوان ایم کیو ایم کا ساتھ دیکر باصلاحیت قیادت کو منتخب کریں

مظفر آباد:۔۔۔9 جون، 2011ء

آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی میں متحدہ قومی موومنٹ کے پارلیمانی لیڈر، وزیر سیاحت کلچر و آثار قدیمہ طاہر کھوکھر نے کہا ہے کہ ایم کیو ایم غریب اور متوسط طبقے کی جماعت ہے جس نے غریبوں کی حمائت کے لیے صرف زبانی دعوے نہیں کیے بلکہ غریب اور متوسط طبقے سے قیادت کو سامنے لا کر اسمبلیوں تک پہنچایا ہے ۔ آزاد کشمیر کے سیاسی میدان میں بھی غریب اور متوسط طبقے سے ایماندار اور مخلص قیادت سامنے لانے کے لیے کوشاں ہیں ۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم ایک سیاسی تربیت گاہ ہے جہاں غریب اور متوسط طبقے کی نوجوان قیادت کو سیاسی تربیت فراہم کر کے قیادت کو مواقع مہیا کیے جاتے ہیں ۔ بہتری جمہوری نظام کے قیام کے لیے آزاد کشمیر کے عوام انتخابات میں ایم کیو ایم کا ساتھ دیں ۔ انہوں نے مزید کیا کہ کرپشن ہمارے معاشرے کا ناسور بنتی جارہی ہے اور اگر اس کو روکنے کے لیے بروقت اقدامات نہ کیے گئے تو معاشرے سے عدل و انصاف مٹ جائے گا ۔ ایم کیو ایم آزاد کشمیر میں صاف ستھری انتظامیہ کے ذریعے کرپشن سے پاک معاشرہ تشکیل دینا چاہتی ہے جو صرف اور صرف اسی صورت میں ممکن ہے کہ عوام اپنے ووٹ کے ذریعے مخلص، باصلاحیت اور ایماندار قیادت کو منتخب کر کے سامنے لائیں ۔ انہوں نے عوام اپیل کی اور آزاد کشمیر میں 26 جون کو پتنگ پر مہر لگا کر حق اور سچ کا ساتھ دیں ۔ دریں اثناء

مظفرآباد 4 کھاوڑہ کی یونین کونسل چڑ کپورہ میں کارنر میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے ندیم کھوکھر نے کہا کہ ایم کیوایم نے حلقہ چار میں برادری ازم کا زور توڑ دیا ہے، اقلیتی برادریوں کے اکٹھا ہونے پر ساٹھ سالوں سے اقتدار پر قابض استحصالی ٹولے کی نیندیں حرام ہوگئی ہیں۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم ایک عوامی قوت بن چکی ہے اب ایم کیوایم کو ہرانا کسی کے بس میں نہیں رہا۔26 جون کو حلقہ چار کے عوام پتنگ پر مہر لگا کر قائد تحریک کی قیادت پر اعتماد کا اظہار کریں گے۔اس موقع پر ایل اے 27 مظفرآباد 4 کھاوڑہ کی یونین کونسل چڑ کپورہ سے درجنوں افراد اپنی برادریوں سمیت متحدہ قومی موومنٹ میں شامل ہوگئے۔ضلع کوٹلی کے حلقہ 3 ایم کیوایم کے نامزد امیدوار اسمبلی اسد علی شاہ نے بلیٹ سیداں میں کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ 98 فیصد غریب اور متوسط طبقہ کے حقوق کی بحالی کے نظریہ پر یقین رکھتی ہے،اور اسی بنیاد پر آزاد کشمیر میں ایسے منصفانہ نظام کے قیام کیلئے جدوجہد کررہی ہے جہاں غریب اور متوسط طبقے کے افراد کو مراعات یافتہ طبقہ کے برابر حقوق حاصل ہوں۔انہوں نے کہا کہ فرسودہ جاگیردارانہ نظام،روایتی،موروثی سیاست اور کرپٹ کلچر کا خاتمہ ایم کیوایم کا منشور ہے اس مقصد کے لیے عوام ایم کیوایم کا ساتھ دیں اور باصلاحیت،ایماندار اور مخلص لوگوں کو منتخب کر کے ایوانوں میں بھیجیں جو غریبوں کے حقوق کا تحفظ کرسکیں،ایم کیوایم نے خلق خدا کی خدمت کے جذبہ کے تحت سیاست میں حصہ لیا ہے۔انہوں نے کہا کہ آزاد کشمیر میں اس وقت چند خاندانوں کی اجارہ داری ہے غریب،غریب تر اور امیر،امیر تر ہوتا جارہا ہے آزاد کشمیر میں دوہرا نظام تعلیم رائج ہے تعمیر وترقی کے نام پر بڑے پیمانے پر کرپشن کی جارہی ہے ۔مزید براں ایم کیوایم کشمیر کمیٹی کے جانب سے کورنگی ٹاؤن کے علاقے کورنگی کراسنگ،بن قاسم ٹاؤن یوسی 3 لیبر اسکوائر اور نارتھ ناظم آباد ٹاؤن یوسی 7 خلیل آباد میں الیکشن آفسز کا افتتاح کیا گیا۔الیکشن آفسز کا افتتاح حق پرست منتخب عوامی نمائندے خالد افتخار، امام الدین شہزاد،عبدالمعید کے علاوہ کشمیر کمیٹی کے ذمہ داران نے کیا اور پرچم کشائی کی ۔قبل ازیں مقررین نے خطاب کرتے ہوئے کشمیریوں کے مسائل کا حل اوران کے جائز حقوق کا حصول قائد تحریک الطاف حسین کی اولین ترجیحی ہے، کشمیر کشمیریوں کا ہے اوران کی مرضی سے کشمیر کا فیصلہ کیا جائیگا۔قائد تحریک الطاف حسین نے تمام کشمیریوں کو ایک پرچم تلے متحدہ کے پلیٹ فارم پر متحد ومنظم کردیا ہے تاکہ وہ کشمیری عوام کے مفادات کا تحفظ موثر انداز میں ادا کرسکیں۔انہوں نے کشمیری عوام سے اپیل کی کہ وہ متحدہ قومی موومنٹ کے نامزد حق پرست امیدواروں کو بھاری اکثریت سے ووٹ دیکر کامیاب کرائیں۔اس موقع پر کشمیری عوام نے قائد تحریک جناب الطاف حسین پر اپنے مکمل اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ قائد تحریک الطاف حسین کے نامزد امیدواروں کو بھاری اکثریت سے ووٹ دیکر کامیاب کروکرایک نئے باب کا آغاز کریں گے۔

ایم کیوایم کے سوگوار کارکنان سے رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی ---9/جون،2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم میرپور خاص زون یونٹ 2/B شعبہ خواتین کی کارکن محترمہ رقیہ کی والدہ اسلام بیگم،لانڈھی سیکٹر یونٹ 88-B کے کارکنان غفران اوراسلان کے والد عبدالسلام،لائیز ایریا سیکٹر یونٹ 196 کے نذیر احمد کی والدہ رئیسہ بیگم اور نارتھ کراچی سیکٹر یونٹ 136/A کے کارکنان اقبال محمود بٹ اور ذیشان کے والد قمرالدین بٹ کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوسوگوار لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔(آمین)

☆☆☆☆☆